



## سوال

میرا حافظہ کمزور ہے۔ میں فرض نماز ختم ہونے پر امام کی دعا کے دوران دائیں ہاتھ کو سر پر رکھ کر پہلے درود شریف، پھر گیارہ مرتبہ: یا قوی، پھر چودہ مرتبہ: رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي اَمْرِي وَاغْلُظْ عُنُقَةَ مَنْ نَسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي، پھر گیارہ مرتبہ: رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا، پھر درود شریف پڑھ کر ہاتھ میں پھونکھ مار کر چہرے پر پھیرتا ہوں کیا یہ دمن میں اضافہ (بدعت) تو نہیں، اصلاح فرمائیں؟

## جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

بلاشبہ قرآن مجید شفا ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَنُزِّلَ مِنَ الْقُرْآنِ نَافُوسٌ شَافِيَةٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا (الإسراء: 82)

اور ہم قرآن میں سے تھوڑا تھوڑا نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے سراسر شفا اور رحمت ہے اور وہ ظالموں کو خسارے کے سوا کسی چیز میں زیادہ نہیں کرتا۔ لیکن کسی بیماری کے علاج کے لیے قرآن مجید کی چند مخصوص آیات کو خاص کر لینا اور پھر انہیں مخصوص تعداد میں مخصوص حالت میں پڑھنا، اور یہ سمجھنا کہ ان آیات کے پڑھنے سے فلاں بیماری سے شفا ملتی ہے، کسی شرعی دلیل کے بغیر جائز نہیں ہے۔ بلکہ یہ عمل بدعت کے قریب ہے اور ایسے عمل سے اجتناب ضروری ہے۔

اس لیے حافظہ کی کمزوری دور کرنے کے لیے مندرجہ بالا آیات مخصوص تعداد میں ہر نماز کے بعد پڑھنا، اس طرح درود شریف کو گیارہ مرتبہ اور یا قوی کو چودہ مرتبہ پڑھنا جائز نہیں ہے کیوں کہ اس عمل کی کوئی دلیل شریعت میں موجود نہیں ہے، یعنی کسی حدیث میں یہ ذکر نہیں آیا کہ مندرجہ بالا آیات حافظے کی کمزوری دور کرنے کے لیے پڑھنی چاہیے۔ قرآن سارا شفا ہے، اس کا پڑھنا باعث برکت ہے، لیکن چند آیتوں کو کسی مرض کے علاج کے لیے مخصوص کر لینا بغیر دلیل کے جائز نہیں ہے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

02. فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد حفظہ اللہ